

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ ۚ وَ

(اس خواہش و تدبیر کو لغو بھی نہ سمجھنا تمہیں کیا خبر) بیشک یعقوب (علیہ السلام) صاحب علم تھے اس وجہ سے کہ ہم نے انہیں علم

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ

(خاص) سے نوازا تھا مگر اکثر لوگ (ان حقیقتوں کو) نہیں جانتے ۵ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف

يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ

(علیہ السلام) نے اپنے بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس جگہ دی (اسے آہستہ سے) کہا: بیشک میں ہی تیرا بھائی (یوسف) ہوں پس تو

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ

غمزہ نہ ہوا ان کاموں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ۵ پھر جب (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان انہیں مہیا کر دیا تو (شاہی) پیالہ

السَّقَايَةِ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذِنَ مَوْذِنٌ أَيْتَهَا الْعِيرُ

اپنے بھائی (بنیامین) کی بوری میں رکھ دیا بعد ازاں پکارنے والے نے آواز دی: اے قافلہ والو! (ٹھہرو) یقیناً تم لوگ ہی

إِنكُمْ لَسَرِقُونَ ۖ قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ۙ

چور (معلوم ہوتے) ہو ۵ وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: تمہاری کیا چیز کم ہو گئی ہے؟ ۵

قَالُوا تَفْقَدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلَسَنَ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَ

وہ (درباری ملازم) بولے: ہمیں بادشاہ کا پیالہ نہیں مل رہا اور جو کوئی اسے (ڈھونڈ کر) لے آئے اس کے لئے ایک اونٹ کا غلہ

أَنَابِهِ زَعِيمٌ ۖ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

(انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ۵ وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! بیشک تم جان گئے ہو (گے) ہم اس لئے نہیں آئے تھے کہ

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِينَ ۖ قَالُوا فَمَا

(جرم کا ارتکاب کر کے) زمین میں فساد پھیل کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں ۵ وہ (ملازم) بولے: (تم خود ہی بتاؤ) کہ

جَزَاءُ وَهُوَ إِن كُنْتُمْ كَذِبِينَ ۖ قَالُوا جَزَاءُ وَهُوَ مَنْ وَجَدَ

اس (چور) کی کیا سزا ہوگی اگر تم جھوٹے نکلے؟ ۵ انہوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ (پیالہ) برآمد